تبصرے

اسلامی دنیا چوتھی صدی میں۔ از جناب حافظ غلام مرتضیٰ صاحب اُستاذ عربی و فارسی الہ آباد یونیورسٹی۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۰۰ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت دو روپیہ پچاس پیسے۔ پتہ:۔ حافظ نعمان احمد نمبر ۵ احمد گنج تکیہ۔ الہ آباد ۳۔

چوتھی صدی ہجری میں اگرچہ خلافتِ عباسیہ کا دورِ زوال شروع ہو گیا تھا اور مملکتِ اسلامی کے حصّے بخرے ہو جانے کی وجہ سے مسلمانوں کے سیاسی انحطاط کا آغاز ہو چکا تھا لیکن اس اعتبار سے اس کی بڑی اہمیت ہے کہ اس میں بڑے بڑے علماء، محدثین، فقہا اور اربابِ تصنیف و تالیف پیدا ہوئے۔ مختلف فنون کے درمیان معرکہ آرائی ہوئی اور اس بنا پر اسلامی لٹریچر میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ لائق مؤلف نے اس صدی کے اسی دوسرے پہلو کو اس کتاب میں اجاگر کیا ہے۔ چنانچہ انھوں نے عالم اسلام کو عرب مورخین کے تتبع میں مختلف اقالیم پر تقسیم کر کے ہر اقلیم کے پہلے جغرافیائی حالات لکھے ہیں اور پھر اُس اقلیم کے مشہور علاقوں کا تعارف کرانے کے بعد وہاں کے مشاہیر علما و فضلا، کا تذکرہ لکھا ہے۔ ساتھ ہی ہر اقلیم کے مذہبی احوال و کوائف اور اسلامی و غیر اسلامی فرقوں کے حالات بھی مختصر طور پر بیان کرتے چلے گئے ہیں۔ عربی اور مغربی زبانوں میں تو اس خاص موضوع پر بڑی بڑی ضخیم اور محققانہ کتابیں موجود ہیں۔ اُردو میں غالباً یہ پہلی کتاب ہے۔ اردو خواں عموماً اور عربی ادب و تاریخ کے طلبا کو خصوصاً اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

ذکرِ غم۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۶۸ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت درج نہیں۔ پتہ:۔ مکتبۂ اردو ۱۵/۲ جی سنٹرل جیکب لائن کراچی ۔ ۲۔

جناب انور علی صاحب شاد جے پوری اردو شعر و سخن کا بڑا پاکیزہ ذوق رکھتے تھے۔ مگر تاریخ گوئی اُن کا خاص فن تھا۔ دسمبر ۱۹۶۸ء میں اُن کا انتقال کراچی میں ہوا۔ یہ کتاب مرحوم کو نذرانۂ عقیدت پیش کرنے کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ چنانچہ مختلف اصحاب ارادت و عقیدت نے جو تعزیت کے پیغام دئے یا